تھائی لینڈ میں پناہ گزین کے حقوق کا نیٹ ورک

تھائی لینڈ پر بین الاقوامی گردشی نظر ثانی پر مجموعی پیش گزاری

اجلاس 39 ،3 تھائی لینڈ گردش

معاونین: ایشیاء پیسیفک رفیوجی رائیٹس نیٹ ورک اسائلم ایکسس تھائی لینڈ، پیپل امپاورمنٹ فاونڈیشن، رفیوجی رائیٹس لٹیگیشن پروجیکٹ۔

کا ریاستی فریق 1967 یا پروٹوکول 1951 تھائی لینڈ پناہ گزینوں کی حیثیت سے متعلق کنونشن نہیں ہے۔ تاہم یہ پناہ گزینوں اور پناہ کے متلاشی افراد سے متعلق دوسرے کنونشنز کا فریق ہے۔ جیسا کہ ذیل میں بحث کی گئی ہے۔ مہاجرین کے حقوق کے لیے وقتی طور پر نیٹ ورک قائم کیا گیا تھا اس کا مقصد تھائی لینڈ میں پناہ کے متلاشی اور پناہ گزینوں کے حالات کو شہری اور کیمپ کے پس منظر میں معاشرتی تنظیموں کے نقطہ نظر سے ظاہر کرنا ہے۔ جو پناہ گزینوں کے مسائل پر وکالت اور پناہ کی تلاش میں افراد کی براہ راست اور بالواسطه مدد مہیا کرتے ہیں۔

تھائی لینڈ میں مہاجرین کے حقوق کا نیٹ ورک مشترکہ پیش گزاری
3 تھائی لینڈ گردش

قومی سکرینگ کا طریقہ کار۔ :آ ئینی اور قانون سازی کا فریم ورک

1- جیسا کہ کئی دہائیوں سے تھائی لینڈ نے پناہ گزینوں کی مختلف آبادیوں کی میزبانی کی ہے۔ پناہ گزینوں کے حوالے سے اس کی قومی پالسیاں ریزہ ریزہ ہو چکی ہیں۔ مہاجرین خلاوں سے گزر رہے ہیں ۔ پناہ گزینوں کی آبادی تھائی لینڈ میں تھائی لینڈ کے کیمپ جو میانمار تقریبا) اور شہری پناہ گزین (92،000 تقریبا) کی سرحد پر واقع کیمپ میں مقیم مہاجرین میں تقسیم ہے۔ (5000 [1]

2- فی الحال تھائی لینڈ پناہ گزینوں کی حیثیت کا تعین نہیں کرتا لیکن یہ کردار یو این ایچ سی کورائل 2019 دسمبر 25 آر ادا کر رہا ہے۔ تاہم نے وزیر (آر ٹی جی) تھائی حکومت اعظم کے دفتر کا ضابطہ ان غیر ملکیوں کی جانچ پر نافذ کیا ہے جو اس بادشاہی میں جس سے نیشنل ،2562 داخل ہوئے ہیں اور اپنے ملک واپس نہیں جا سکتے بی ای بنایا۔ اگرچہ ریگولیشن سے مراد پناہ گزینوں کی بجائے (این ایس ایم) اسکرینگ میکنزم ’ہیں ۔ یہ ضابطہ کابینہ کی قرارداد سے پناہ گزینوں کی سکرینگ کے 'محفوظ افراد طریقہ
2020 جون 22 کو ہوا۔ اس ضابطه کا نفاظ 2017جنوری 10 کار کو اپنانے میں تھا جو کو ہوا۔ تاہم یہ ابھی تک تیاری کے مرحلے میں ہے۔ ابھی تک معیار اورہدایات پر بات چیت
نہیں کی گئی ہے۔ زیادہ تر تفصیلات واضع نہیں ہیں۔ بشمول مہاجرین فراہم کردہ تحفظات سے کب فائدہ اٹھا سکیں گے۔

3- فی الحال یہ واضع نہیں ہے کہ آر ٹی جی ان گروہوں کو خارج کرئے گا جو اس وقت قومی سلامتی کونسل کی ذمہ داری کے تحت ہیں۔ مثال کے طور پر میانمار میں تنازعات سے بھاگنے والے افراد کے ساتھ ساتھ روھینگیا، ایغور، شمالی کوریا اور اسی طرح کے تارکین وطن کے گروپ بین الاقوامی سیاست سے متعلق سیکورٹی کے مسائل یا تھائی لینڈ کے اگر یہ معاملہ ہے تو چند پناہ گزینوں [2] بین الاقوامی تعلقات کو شدید متاثر کر سکتے ہیں۔ کو این ایس ایم تک رسائی مل سکے گی اور توسیع کے ذریعے تھائی لینڈ کے قانون کے تحت حیثیت اور ان سے منسلک حقوق حاصل ہو سکیں گے۔

4- سفارشات

(1 این ایس ایم کے عمل درآمد پر سی ایس اوز کی معنی خیز شمولیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ سکرینگ کے معیار کا تعین کرنے میں معلومات اور تبصرے دیے جا سنکیں۔
2)-یقینی بنایا جائے کہ این ایس ایم ہر کسی پناہ مانگنے والے کے لیے قابل رسائی ہو۔
3) میں دی گئی 1951 کنونشن (ایس او پی)این ایس ایم اور سٹنڈرڈ آپریشن پروسیجر حیثیت اور بین الاقوامی قوانین اور معیارات کے مطابق بشمول مناسب عمل درآمد کے ہو۔
4) میں بتایا گیا ہے۔ تھائی حکام کو یقینی 20 جہاں تک سکرینگ کے عمل کو آرٹیکل بنانا چاہیے کہ دعوہ کرنے والوں کو انتظامی عدالت میں اپیل کا حق حاصل ہو۔
5) یقینی بنائیں کہ دعویداروں کو پورے عمل میں قانونی نمایندگی تک رسائی ملے۔

قانون کے سامنے تسلیم ہونے کا حق

5اور سول اور سیاسی حقوق سے متعلق 6 ۔ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کے آرٹیکل کے تحت ہر کسی کو ہر جگہ قانونی فرد تسلیم ہونے 16 بین الاقوامی معاہدے کے آرٹیکل کا حق ہے۔ مذید یہ کہ اس کے دوسرے گردشی جائزہ میں تھائی لینڈ نے نمیبیا کی اس علاقے میں پیدا ہونے والے تمام بچوں کے لیے یقینی پیدائش " سفارش قبول کر لی۔
"کا اندراج--- [3] بغیر امتیازی سلوک کے پناہ " کینڈہ کی سفارش کو نوٹ کیا گیا کہ یہ "گزینوں اور پناہ کے متلاشیوں کو قانونی حیثیت تک رسائی مہیا کرے [4] اور فرانس "کی سفارش ہے کہ پناہ گزینوں اور پناہ کے متلاشییوں کو قانونی حیثیت دے۔ [5]

6۔ تھائی لینڈ میں مہاجرین کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کا اندراج کروا سکتے ہیں۔ حالانکہ یہ کوئی اضافی حقوق یا مراعات مہیا نہیں کرتا۔ تھائی لینڈ کی طرف سے قانونی شخصیت کی پہچان سے بے حسی سے بچا سکتا ہے۔ یہ کہ تھائی لینڈ میں عارضی رہایش کی اجاذت لینے میں ثبوت کے طور پر کام کر سکتا ہے۔ تا ہم شہری سیاق و سباق میں مواصلاتی مسائل موجود ہیں جوسرٹیفیکیٹ میں غلط معلومات کا باعث بنتے ہیں۔ کچھ سرکاری ملازم مہاجرین سے بے خبر ہیں اور وہ فرض کر لیتے ہیں کہ مہاجر بچے بھی کام کرنے کے لیے ہجرت کرکے آنے والوں کے پیدا ہونے والے بچوں کے زمرے میں آتے ہیں۔

7۔ این ایس ایم کے ذریعے تھائی قوانین کے تحت مہاجرین کو تسلیم کیا جانا چائیے۔ ابھی بھی نفاظ میں تاخیر اور ان کے اخراج پر تشویش ہے جو این ایس ایم تک رسائی حاصل نہ کر سکیں گے۔

8سفارشات -

1(سرکاری افسران کے مہاجرین سے متعلق علم اور شعور میں اضافہ کریں۔ خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں مہاجرین رہتے ہیں۔

2) مہاجرین سے متعلقہ قوانین کو ان کی صورت حال کے مطابق ہم آہنگ کریں۔ جیسے قوانین امیگریشن، سول رجسٹریشن کے قوانین اور ان تک رسائی کو آسان بنایا جائے۔

صوابدید حراست سے آزادی

9- 28 جنوری 2021 پر صوابدید حراست پر ہیومن رائٹس کونسل ورکینگ گروپ نے صوابدید حراست پر کو اس بات کا اعادہ کیا کہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کے تحت ہجرت کے عمل کے دوران افراد کی قطعی حراست کی کاروائی جائز نہیں ہو سکتی اور یہ صوابدیدی ہے۔ ہجرت کی کاروائی کے دوران حراست کی زیادہ سے زیادہ مدت کو قانون سازی کے ذریعےمقرر کیا جائے۔ حراست کی مدت ختم ہونے پر زیر حراست شخص کو خودبخود رہا کر دینا چائیے۔ [6] مزید یہ کہ غیر واپسی کا اصول اخراجکو ناممکن بناتا ہے ، " جو غیر معینہ مدت تک ممکنہ حراست میں جانے سے قیدی کو رہا کیا جائے "صوابدید ہو گا [7]

10- 2016 میں آر ٹی جی نےتھائی لینڈ کے بارے میں ہندوستان کی سفارش کو قبول کیا۔ "امیگریشن حراستی مراکز میں رہنے کے سخت حالات پر بات ہوئی " [8] آر ٹی جی نے لکسمبرگ کی سفارش کو بھی نوٹ کیا کہ تھائی لینڈ "مہاجرین کی حراست کا" خاتمہ کریے اور پناہ کے متلاشی اور ہجرت کی بنیادوں پر بچوں کی حراست کو روکے" اور پیراگوئے کی سفارش کہ تھائی لینڈ ایسی پالیسی مرتب کرئے کہ حراستی "مراکزکے سیل میں بہت زیادہ افراد قید نہ ہوں [9]

11- پچھلے پانچ سالوں میں آر ٹی جی نے تھائی لینڈ میں مہاجر بچوں کی قید کو ختم کرنے کا وعدہ کیا اور تائید کی اور ہجرت اور پناہ گزینوں سے متعلق عالمی معاہدوں کو اپنایا۔ ہجرت کے سیاق و سباق میں بچوں کے حقوق کے متعلق آسیان اعلامیہ منظور کیا۔ (اے ٹی ڈی، ایم ڈی یو) امیگریشن کی حراست میں بچوں کی حراست کا متبادل مراکز کے اقدامات اور نقطہ نظر کے تعین پر تفہیم کی ایک یادداشت پر عمل درآمد کیا اور ساتھ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار اوراوپر بیان کردہ این ایس ایم قائم کیا۔ اس کے باوجود تھائی لیہنڈ میں پناہ گزینوں کی گرفتاری اور قید جاری ہے۔ آر ٹی جی پناہ گزینوں کی آبادکاری اور رضاکارانہ وطن واپسی پر انحصار کرتا ہے۔ تاہم این ایس ایم کے تحت مہاجرین کی تعریف کے مطابق وہ اپنے ملک واپس نہیں جا سکتے اور آبادکاری محدود ہے۔ اس طرح حراست کا رجحان طویل مدتی ہوتا ہے۔

12. حراست میں خواتین اور بچوں سے برتاو میں اے ٹی ڈی ، ایم او یو کے مطابق پیش رفت ہوئی ہے۔ کمیونٹی پر مبنی اور کیس مینجمنٹ کے متبادل کے ذریعے 2019 اور 2020 کے دوران 230 سے زائد خواتین اور بچوں کو حراست سے رہا کیا گیا ہے۔ بہرحال سنگین چیلنجز باقی ہیں۔ آرٹی جی اب بھی بچوں کی حراست کو قومی سلامتی کی عینک سے سمجھتا ہے۔ موجودہ اے ٹی ڈی سسٹم مجموعی مینجمنٹ کی بجائے ہمیشہ ان کو قابو کرنے اور محدود کرنے پر مرکوز ہے جو بچوں کے بہترین مفادات کا استقبال جو "ڈے کیئر سینٹر" کے اصول کو ظاہر نہیں کرتا۔ مثال کے طور پر امیگریشن سہولت کے اندر ہے۔ اے ٹی ڈی کے اختیارات کو ان کے خاندانوں کے طور پر حراست کا متبادل نہ سمجھا جائے۔ کچھ ایسے بچے بشمول روہنگیا کے بچے یا جن کے کیسس یو این ایچ سی آر میں بند ہیں وہ اے ٹی ڈی پر مبنی کمیونٹی سے مستثنیٰ ہیں۔ اس کے نتیجے میں ان میں سے بہت سے بغیر کسی حل کے حکومتی شیلٹر میں غیر معینہ مدت تک ہیں۔

13. خاندان کے افراد کو الگ سے حراست میں لیا ہوا ہے اور اے ٹی ڈی ، ایم او یو سے بنیادی طورپر بچوں کے ساتھ زیر حراست ماوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ خاندانی وحدت کے اصول کو یقینی بنانے کی فراہمی میں اے ٹی ڈی، ایم او یو ناکام ہے۔ یہ خاندان کے دوسرے افراد کے لیے متبادل طریقہ فراہم نہیں کرتا خاص کر باپوں کے لیے۔ امیگریشن بیورو میں ضمانت تک رسائی انتہائی محدود ہے۔ اس کا انحصار بوجھل حالات کے تحت عہدیداروں کی صوابدید پر ہے۔ مثال کے طور پر متواتر رپورٹس اور ضمانت کی زیادہ مقدار میں رقم (باٹ 50،000) جو پناہ گزینوں کوآئی ڈی سی سے رہائی کو محدود کر دیتی ہے۔ جو خاندان سے علیحدگی کا باعث بنتا ہے۔ کچھ معاملات میں سی ایس او کو مطلع کیا گیا ہے کہ بچے ماوں سے الگ ہیں۔ حکومتی اداروں کے در میان ہم آہنگی کے فقدان کی وجہ سے شناخت، خطرے کی اسکریننگ اور تشخیص کے اقدامات تک محدود رسائی کا باعث بنتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں بچے کی حراست کا وقت جتنا ہونا چائیے اس سے زیادہ وقت لے لیتا ہے۔

14. سفارشات

1(پناہ گزینوں اور پناہ کے متلاشیں کی نقصان دہ حراست کو ختم کیا جائے اور صرف آخری حربے کے طور پر استمال کریں۔

2) جہاں رہائی مناسب نہ ہو وہاں غیر حراستی اور برادری پر مبنی حراست کے متبادل کے طور پر فراہم کریں۔ مناسب اور غیر ادارہ جاتی تنظیم استقبال کرئے خاندانی اتحاد کے لیے کیس کی قراردادیں خاندانی وحدت کے حق کو محفوظ رکھیں۔

3) یو این ایچ سی آر اور سی ایس او کو موجودہ قیدی اور ضروری مدد فراہم کرنے کے لیےسکرینگ کی غیر محدود رسائی کی اجازت دیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اگر وہ حراست میں آنے سے پہلے پناہ کا دعویٰ نہیں کر سکے تو وہ پناہ کا دعویٰ کر سکیں۔

4) یقینی بنائیں کہ زیر حراست افراد ضمانت کے نظام تک رسائی حاصل کرسکیں اور ضمانت کی فیس معاف ہو سکے۔

5) یقینی بنائیں کہ بقایہ قیدی ڈاکٹر اور قانونی مشیر تک رسائی حاصل کر سکیں۔

عدم واپسی کا اصول

15- 2016 میں یو پی آر کی دوسری گرد ش کے دوران یو این او کی مرتب کردہ معلومات میں تھائی لینڈ میں پناہ کے متلاشی اور پناہ گزینوں کو واپس بھیجنے سے باز رہنے کی سفارش کی۔ [10] حصہ داروں کا خلاصہ یو پی آر میں پیش کیا گیا۔ اس میں بھی واپس اور واپسی بھیجنے کی بین الاقوامی [11]بھیجنے کے خطرے کی نشان دہی کی گئی۔ 2016 میں تھای لینڈ نے اس معاملے میں کوئی [12]ممانعت کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ 2020 میں سی ای آر ڈی کمیٹی کو متبادل رپورٹ، سفارش وصول نہیں کی۔ پھر بھی انسانی حقوق کمیٹی تھائی لینڈ نے مشورہ دیا کہ حکومت ضمانت دے کہ وہ عدم واپسی [13]کے تحت پناہ کے متلاشی اور پناہ گزینوں کو ان کے اپنے ملک میں واپس نہ دھکیلے۔ 1951 کے مہاجر کنونشن اور پروٹوکول 1967 میں فریق نہیں ہے اگرچہ تھائی لینڈ سی اے ٹی، (7 دفعہ) اور قانون کی عمل (3 دفعہ) لیکن تھائی لینڈ آئی سی سی پی آر داری کے تحت عدم واپسی کے اصول کا احترام کرئے۔

16- 2018 میں - پناہ کے متلاشی اور پناہ گزینوں اب بھی جبری نکالے جانے کا شکار ہیں۔ کمبوڈیا سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کو نکال دیا گیا۔ کمبوڈیا میں ایک مزدور کارکن جسے یو این ایچ سی آر نے پناہ گزین کی حیثیت میں تسلیم کیا تھا اسے ملک سے نکال دیا گیا۔ جب وہ امیگریشن کے حراستی مرکز میں تھی یو این ایچ سی آر (آئی ڈی سی) نے آبادکاری کے لیے اس کا انٹرویو لیا اور اس کی عدالت میں اس وجہ سے اپیل کی گئی کہ اسے ملک سے جبری نکالے جانے کا حقیقی خطرہ ہے۔ [14] بہر حال اسے کمبوڈیا سے جلاوطن کر دیا گیا۔ تھائی لینڈ حکام نے بتایا کہ ملک بدری امیگریشن ایکٹ 2522 کے تحت ہے اور یہ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا میں تعاون کا عمل ہے۔ [15] 54 بی ای کی دفعہ 2018 میں ایک دوسرے کمبوڈیا کے مزدور کارکن کو گرفتار کیا گیا اور دسمبر کمبوڈیا حکومت کی درخواست پر ملک بدر کیا گیا۔ [16] ملک بدری امیگریشن ایکٹ بی

کے تحت قانونی تھی۔ یہ معاملات ظاہر کرتے ہیں کہ تھائی لینڈ عدم واپسی 2522ای کے اصول اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے قوانین کا احترام کرنے میں ناکام رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں تھائی لینڈ میں پناہ کے متلاشی اور پناہ گزین وطن واپسی کے امکان سے خوف زدہ ہیں۔

17 این ایس ایم کے اصول کی کلاز 25(1) میں بیان ہے جب ایک دفعہ کسی کو محفوظ" کا درجہ مل جائے تو محفوظ شخص کو اس کے اپنے ملک میں بھیجنے سے "شخص گریز کریں گے۔ تاہم ضابطے میں حد سے زیادہ وسط شامل ہے۔ قومی سلامتی کی بنیادوں پر استثنا ملک بدری کو روکنے میں رکاوٹ نہیں ہو سکتی۔

18 - سفارشات

1) عدم واپسی کو یقینی بنانے کے لیے قومی قانون نافذ کریں کہ پناہ کے متلاشی اور پناہ گزینوں کو کسی استشنا کے بغیر ملک بدرنہیں کیا جائے گا۔

2) یقینی بنائیں کہ حکام عدم واپسی کے اصول کا احترام کریں۔

منصفانہ ٹرائیل کا حق

19 - آر ٹی جی منصفانہ ٹرائیل کا بین الاقوامی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کر رہا۔ پناہ کے متلاشی اور پناہ گزین فوجداری مقدمہ کے شکار ہیں۔ جیسا کہ غیر قانونی امیگریشن یا قید میں شنوائی جس میں ترجمان اور قانونی مشیر کی محدود رسائی آی سی سی پی آر کی خلاف ورزی ہے۔ 14(3) کے آرٹیکل [17] کے 32 تھائی لینڈ کے عام تبصرہ نمبر مطابق نابالغ کے لیے انصاف کا نظام رائج ہے۔ پھر بھی عملی طور پر پناہ کے متلاشی اور پناہ گزین بچے کی ویسے ہی کاروائی ہوتی ہے جیسے بڑے افراد کی گرفتاری پر ہوتا ہے۔

20 - جبکہ آر ٹی جی کچھ مفت قانونی امداد کی خدمات فراہم کرتا ہے لیکن یہ پروگرام بے ضابطہ امیگریشن اور حراست کے معاملات کا احاطہ نہیں کرتا۔ قانونی مدد کے لیے پناہ کے متلاشی اور پناہ گزین کا انحصار سول سوسائیٹی پر ہےاور کچھ ہی تنظیمی ضمانتیں، بشمول طویل یا غیر معین حراست کے خلاف حفاظتی اقدامات پر ہے۔

-

21 - آرٹیکل 14(3) سیکشن کے اخلاق ضابطہ کریمینل تھائی آر پی سی سی آئی 13 مد کے نظر ملزم کو تفتیش اور عدالتی عمل کے دوران ترجمان رکھنے کا حق حاصل ہے[18]، تاہم کچھ معاملات میں پناہ کے متلاشی اور پناہ گزین کو اب بھی ترجمان کی انتظام کے لیے سول سوسائٹی کی تنظیموں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر 2018 میں

سال کے سری لنکن لڑکے کو گرفتار کیا اور اسے 17 جب امیگریشن پولیس نے ایک
نابالغ کی عدالت میں پیش کیا گیا تو عدالت نے اسے ترجمان مہیا نہیں کیا باوجود کہ وہ
میں بڑے پیمانے پر گرفتاری کے بعد عدالت 2018تھوڑی سی تھائی زبان سمجھتا تھا۔
نے یہ نہیں پوچھا کہ ملزم کو تھائی زبان آتی ہے یا نہیں اور اسالم ایکسس تھائی لینڈ کو
میں تھائی لینڈ پولیس نے صومالی بچے اور ایک 2019 مترجم فراہم کرنا پڑا۔ دسمبر
چھوٹے بچے گرفتار کیے۔ پولیس نے ترجمان کا انتظام نہیں کیا 3 صومالی خاندان بمہ
بلکہ صومالی بچے کو صومالی خاندان سے بات کرنے کے لیے استعمال کیا گیا جو
تھوڑی سی تھائی زبان جانتا تھا۔ انھیں بغیر مناسب تشریع کے گرفتای رپورٹ پر دستخط
بچوں کو ساری 3 کرنے کو کہا گیا۔ صومالی بچہ اسی دن رہا کر دیا گیا لیکن خاندان بمہ
رات قید میں رکھا۔ اگلے دن عدالت کی سماعت کے بعد صومالی خاندان کو بغیر تشریع
کے مذید دستاویزات پر دسخط کرنے پڑے۔

- چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ اور نابالغ اور خاندانی عدالت اور ضابطہ ایکٹ فوجداری کاروائی22
کو خصوصی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ آر ٹی جی کی بین (نو عمر) کے دوران بچوں
الاقوامی قانون کی ذمہ داریوں کے مطابق پولیس گرفتاری اور پولیس اسٹیشن میں
اگست میں امیگریشن پولیس نے کموڈیا اور 2018 کاروائی کے دوران عمل نہیں کرتی۔
افراد بمہ بوڑھے اور خواتین چھوٹے اور بڑے بچوں کو گرفتا کیا 180 ویٹ نام کے
گیا۔ بچوں کی بہتری کو مدنظر رکھے بغیر انھیں والدین سے الگ کر دیا گیا۔ [19] نابالغ
اور خاندانی عدالت اور ضابطہ ایکٹ کی خلاف ورزی ہوئی اور پولیس گرفتار
ہونے
والوں میں بچے کی حیثیت کو شناخت کرنے میں ناکام رہی۔ اس کے نتیجے میں
وہ بچے
گھنٹے کے اندر نابالغ اور خاندانی عدالت میں پیش کرنے میں ناکام رہی 24 کو
بلکہ
بچے کو ڈسٹرکٹ آفس ہال میں رکھا اور بالغوں کو دو دن بعد عدالت میں پیش
[20]کیا گیا۔
عدالت نے بچے اور بڑوں کو گرفتاری کی نوعیت اور ان کے خلاف الزامات
کی وجہ
انھیں نہیں بتائی۔ پولیس نے بچے کو نابالغ اور خاندانی عدالت میں پیش کرنے
سے پہلے
[21]دن تک پولیس اسٹیشن میں رکھا۔ 6 بغیر کسی عدالتی حکم کے

- سالہ لڑکے کو گرفتار کیا۔ اسے بچہ 16 میں امیگریشن پولیس نے ایک 2021 فروری23
تسلیم کرنے کے باوجود پولیس نے اس کا کیس نابالغ اور خاندانی عدالت میں پیش کرنے
سے انکار کیا۔ حتی کہ یو این ایچ سی آر اور سول سوسائٹی کی تنظیمیوں نے بچے کے

حقوق کی وکالت کرنے کی کوشش کی۔ یہ خاندانی اور نابالغ ضابطہ قانون کے سیکشن
کی خلاف ورزی ہے۔ جس میں بین ہے کہ کسی بچہ کی گرفتاری 78 اور 73 ،72 ،70
گھنٹے کے اندر عدالت کے سامنے گرفتاری کی 24 کی صورت میں انکوائری آفیسر
تصدیق کرئے اور فیصلہ کیا جائے کہ بچہ ریاستی تحویل میں ہونا چائیے یا والدین کے
وکیل کی درخواست کے بعد کہ نابالغ عدالت بچے کی گرفتاری کی تحقیقات [22]پاس۔
دن 25 عدالت نے صرف درخواست قبول کرتے ہوئے اس کی گرفتاری کے [23]کرے۔
بعد کی سماعت کی تاریخ مقرر کی۔ جب تک بچہ امیگریشن حراستی مرکز میں رہا۔

- سفارشات24

1) اس بات کو یقینی بنائیں کہ غریب پناہ گزین اور پناہ کے متلاشی افراد کو تمام فوجداری مقدمات، پناہ گزینی کی حیثیت کے تعین کی سماعت میں اور ہر کسی سرکاری کاروائی جس کے نتیجے میں آزادی سےمحرومی ہو سکتی ہے انھیں مفت قانونی مدد تک رسائی ہو۔

2) تھائی قانون کے تحت پناہ کے متلاشی اور پناہ گزینوں کو ایک مفت، مناسب مترجم ملنا چائیے جن پر فوجداری مقدمات کے الزام ہوں یا قید میں ہوں اور یقینی بنائیں کہ پناہ کے متلاشی اور پناہ گزین ہر فوجداری کاروائی کے دوران اپنے حقوق کو سمجھیں۔

3) یقینی بنائیں کہ پناہ کے متلاشی اور پناہ گزین بچے جو فوجداری کاروائی کے شکار ہوں انھیں چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ اور نابالغ اور خاندانی عدالت اور ضابطه قانون کے تحت غیر معمولی تحفظ فراہم ہو۔

صحت کے اعلی ترین قابل حصول معیار کا حق

25. بین الاقوامی معاہدے کے تحت اقتصادی ، سماجی اور ثقافتی حقوق پرصحت کا قابل
حصول معیار جو عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے سازگار ہے ،ان کی قانونی
میں یو پی آر 2016 حیثیت سے قطع نظر ہر ایک کو زیادہ لطف اٹھانے کا حق ہے۔
کے دوسرے چکر کے دوران۔ تھائی لینڈ نے مساوات کو یقینی بنانے کے لیے سفارشات
قبول کیں۔ سب کے لیے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور پائیدار ترقی کے اہداف
خاص طور پرصحت کی دیکھ بھال کے حق کےحصول کے لیے حکمت عملی مرتب
تاہم سفارشات اور رضاکارانہ وعدوں پرتھائی لینڈ کی جھلکیاں دیکھیں تو [24]کریں۔
صحت کے حقوق سے متعلق صرف قیدیوں کی صحت کی خدمت کے نظام کو بہتر
جس میں دوسرے کمزور گروہوں کا ذکر نہیں تھا اور نہ [25] بنانے کے لیے ایم او یو تھا۔
ہی پناہ کے متلاشیوں اور پناہ گزینوں کا۔

26 ، ۔ تھائی پبلک ہیلتھ انشورنس علاج اور بحالی صحت کا فروغ ، بیماریوں کی نگرانی روک تھام اور کنٹرول کا احاطہ کرتی ہے ، تاہم ، وزارت صحت عامہ کے نوٹیفکیشن کے تحت تھائی لینڈ میں پناہ تلاش کرنے والے اور پناہ گزین صحت عامہ کی انشورنس تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے۔[26] اس لیے کیمپ میں مقیم پناہ گزین این جی اوز سے کیمپ میں کچھ علاج تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ شہری پناہ کے متلاشی اور پناہ گزینوں کو ہسپتالوں میں علاج کے لیے ادائیگی کرنا پڑتی ہے ،جب کہ قانونی طور پر کام نہیں کر سکتے جو ان کے لیے ایک چیلنج ہے۔ مذید یہ کہ تھائی لینڈ میں ان میں سے بیشتر کی قانونی حیثیت نہیں ہے ، وہ تھائی حکام کے ساتھ رابطے سے خوفزدہ ہیں۔ لہذا ، وہ عام طور پر بدھسٹ زو چی فاؤنڈیشن جاتے ہیں۔ جو ایک مفت کلینک فراہم کرتا ہے۔ 2017 کی ایک رپورٹ میں ، این ایچ آر سی ٹی نے مہاجرین کے مسائل کی نشاندہی کی۔ پناہ گزینوں کی طرف سے تجربہ جو صحت کی امداد تک رسائی کی کوشش کر رہے ہیں، بشمول افسر کا رویہ اور محدود تشریح کی وجہ سے ڈاکٹر ، نرسیں اور دیگر عملہ کو سمجھنے میں دشواری کا سامنا ہے۔[27] این ایچ آر سی ٹی کی طرف سے وزارت صحت عامہ اور دیگر بیوروکو سفارشات فراہم کرنے کے باوجود مسائل برقرارہیں: حالیہ تحقیق پر رسائی تک بھال دیکھ کی صحت اور حالت کی صحت سے لوگوں تھائی پر طور ممکنہ پاس کے متلاشیوں کے پناہ اور گزینوں پناہ کہ ہے زیادہ نامکمل ضروریات ہیں۔ کیونکہ ممکنہ طور پر ان کے پاس پبلک ہیلتھ کیئر انشورنس نہیں ہے۔[28]

27 وبائی مرض کے دوران اپنے آپکو بچانے 19 ۔ مذید یہ کہ شہری پناہ گزینوں کو کوویڈ کے لیے تنہا چھوڑ دیا گیا ہے۔ زوچی کلینک وبائی مرض کے دوران عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ اور آر ٹی جی نے اپنے جوابی منصوبے میں پناہ گزینوں کے گروپ کو شامل نہیں کیا۔ جیسا کہ تھائی لینڈ ویکسین کی تقسیم کی تیاری میں ہے اسے پناہ گزینوں اور پناہ کے متلاشی افراد کو نظر انداز نہیں کرنا چائیے۔

28 ۔ آئی ڈی سی میں صحت کی دیکھ بھال تک رسائی محدود ہے خاص طور پر زیادہ بھیڑ والے سیل۔ ناکافی صفائی اور ذہنی صحت بہت زیادہ مسائل کی رپوٹیں۔ صحت کی خدمات آئی ڈی سی میں امیگریشن، رائیل تھائی پولیس کے کنٹرول میں ہے اور دیکھ بھال سے متعلق ہدایات کا اشتراک نہیں ہے۔ آئی ڈی سی میں طبی نگہداشت کی سطح انتہائی کم ہے اور سنگین حالات میں اگر آی ڈی سی طبی سروسس اسے ریفر کرے تو ہسپتال میں بھیجا جا سکتا ہے۔ تاہم سی ایس او کے پاس قیدیوں کی شکایات آئی ہیں کہ وہ اپنی ہسپتال میں مقررہ تاریخ پر پہنچنے سے قاصر رہے کیونکہ ہسپتال کے عملے میں ان کی حفاظت کی صلاحیت نہیں تھی۔ مذید یہ کہ کیا مریض علاج کا خرچہ برداشت کرے گا۔

29. سفارشات

1) یہ یقینی بنایں کہ تھائی لینڈ میں تمام آبادیوں کو پبلک ہیلتھ انشورنس تک رسائی حاصل ہو۔

2) ایک قانون پاس کریں جس میں کہا جائے کہ صحت کی سہولیات حاصل کرنے والوں کی اطلاع امیگریشن حکام کو نہیں دی جائے گی۔

3) صحت کی سہولیات میں تشریحی خدمات کو بہتر بنا کر صحت کی امداد تک رسائی بہتر کی جائے۔

تعلیم کا حق

30. آر ٹی جی نے سب کے لیے تعلیم پالیسی کا طویل عرصہ سے اپنے عزم (ای ایف اے) میں شک کے باوجود پناہ گزینوں 22 کا مظاہرہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ کنونشن کے آرٹیکل میں سی آر سی کو اپنایا 1992 اور پناہ کے متلاشی بچوں کو عوامی خدمات کے لیے تھائی لینڈ "پل بناو ناکہ دیواریں" جی ای ایم رپورٹ جس کا عنوان 2019 تایم ہے۔[29] میں نوٹ کیا گیا۔ اگرچہ غیر دستاویزی تارکین وطن کے لیے شمولیت کو بڑھانے کے 2005 "فرد" میں تعلیمی ایکٹ میں بطور 1999 لیے پالیسی منتقل ہو رہی ہے۔ جیسا کہ کی قرارداد کے بعد ابھی تک تعلیمی سیکٹر میں شمولیت کو بہتر بنانے کے لیے عمل درآمد نہیں کیا گیا۔[30]

31. پناہ گزینوں اورتارک وطن کے لیے متوازی تعلیمی نظام میں معیاری تعلیم حاصل کرنے کے لیے اس میں رکاوٹوں کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ تھائی لینڈ میں 60٪ سے زیادہ تارک وطن بچے رہتے ہیں جو اسکول نہیں جاتے۔ اور یہاں اسکول میں تعلیم حاصل کرنے والوں کے لیے تعلیم دینے والے دو ذرائع موجود ہیں۔ لرننگ سینٹرز (ایل) اور تھائی اسکول۔ (سیز

32. اگرچہ تھائی اسکولوں میں مہاجر بچوں کی تعداد میں اضافہ کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ اب بھی تارکین وطن کے لیے تھائی اسکولوں میں رکاوٹیں موجود ہیں۔ ای ایف اے کی تضادات، کمیونٹیوں میں ای ایف اے نافذ کرنے کے بارے میں آگاہی کا فقدان، سروس فراہم کرنے والوں کی طرف سے مہاجر بچوں کے ساتھ امتیازی سلوک اور مالی اور لسانی رکاوٹیں، یہ تمام چیلنجز تھائی لینڈ میں ہجرت کرنے والے بچوں کو درپیش ہیں۔ میں داخلہ لینا پڑتا ہے۔ جو کہ تھائی لینڈ اور (ایل سیز) ان عوامل کی وجہ سے بچوں کو میانمار حکومت سے تسلیم شدہ ادارے نہیں ہیں۔ بغیر کسی منظوری کے ان کے مستقبل کے مواقع کو سختی سے محدود کرنا ہے۔

33. جبکہ مہاجر اور تاکین وطن بچوں کی تھائی لینڈ اسکولوں میں منتقلی ممکن ہے۔ بچوں کے بہترین مفاد کو فروغ دینے کے لیے راستے کو معیاری اور با ضابطہ ہونا چائیے۔ تھائی اسکولوں میں بچے اکثر تھائی بولنے میں مشکل مخصوص کرتے ہیں اور اس وجہ سے وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ بچوں کو مادری زبان میں سیکھنے کے لیے مناسب انتظام سب کے لیے ہونا چائیے۔ مہاجر اور تاکین وطن بچوں کو اپنی شناخت قائم رکھنے کے قابل ہونا چائیے۔ اور انھیں تھائی اسکولوں میں اپنی مادری زبان استعمال کرنے کا حق ہونا چائیے۔ ٹھئی اسکولوں میں انگریزی میں متعارف کرانے کے ساتھ علاقائی زبانیں کثیر لسانی تعلیم کے نقطہ نظر میں مہاجر اور تاکین وطن بچوں کی تعلیمی قابلیت میں بہتری پیدا کرتی ہیں۔

34. نقل وحرکت کی آزادی بچوں کو تعلیم تک رسائی دے گی۔ اور تھائی معاشرے میں شراکت کے مذید مواقع کو فروغ ملے گا۔ تاہم پناہ گزینوں کی نقل و حرکت، معاش اور پناہ گزینوں پر [32]تعلیم میں رکاوٹوں نے ان کے مواقع کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے۔ موجودہ کیمپ میں رکھنے کی پالیسی یہاں پیدا ہونے اور پرورش پانے والے بچوں کی راہ کو ایک امید سے بھرے مستقبل کی طرف محدود کرتی ہے جب تک وہ کسی حل کے انتظار میں تھائی لینڈ میں پھنسیں ہوئے ہیں۔ مذید یہ کہ معذوری کی صورت سے بچنے کے لیے تعلیم کو محفوظ اور فعال کرنا ہو گا تاکہ وہ پیچھے نہ رہ جاہیں۔ پناہ گزینوں اور بغیر دستاویزات کے بچوں کے لیے تعلیم تک رسائی کا رستہ کھولنا ہوگا۔

35. سفارشات

1) تعلیمی رکاوٹوں کو دور (ای ایف اے) سب کے لیے تعلیم کی مکمل پہچان اور نفاذ۔ کرکے اور غیر دستاویزی تارکین وطن اور مہاجرین کی شمولیت تھائی تعلیمی شعبے میں نااہلی کی صورت کے راستے سے بچنے کا پایدار حل ہو گا۔

2) نقل و حمل پر پابندیوں کو نرم کریں اور تارکین وطن اور پناہ گزین بچوں کو تعلیم کی منتقلی کے لیے ان کی تعلیم کو قبول کریں۔

3) کو قبول(ایم ایل ای-ایم ٹی بی) تھائی تعلیمی نظام میں مادری زبان کثیر لسانی تعلیم کرکے تعلیم کے معیارکو یقینی بنائیں اور غیر دستاویزی بچوں کے درمیان شناخت کے نقصان کو روکیں۔

4) مہاجر بچوں کے لیے تعلیمی شمولیت کو بڑھانے کے لیے ،

ایجوکیشن فار آل پالیسی پر مکمل عملدرآمد ہونا چاہیے۔ تمام کرداروں کی طرف سے
تمام بچوں کے حقوق کو فعال طور پر فروغ دینا اور (ایم او ای) تسلیم شدہ وزارت تعلیم
کے درمیان بیداری بڑھانا "بہت سے اسکول لیڈرز" ان کی حمایت کرنا چاہیے۔اس میں
شامل ہے۔ [33]تاکہ اندراج اورپلیسمنٹ پالیسیوں کو عملی طور پر لاگو کیا جا رہا ہے۔

کام کا حق

36- آر ٹی جی کام کرنے کے حق سے متعلق بین الاقوامی ذمہ داروں کو پورا نہیں کر رہی۔
تھائی لینڈ نے پناہ گزینوں کے کام کرنے کے حق پر کئی بین الاقوامی ذمہ داری اور
وعدے کیے ہیں۔ مثال کے طور پر ، آی سی ای کے تحت۔ (1) 6 ایس سی آر آرٹیکل
اور "کام کرنے کے حقوق" (i) (e) 5 اسی طرح آئی سی ای آر ڈی کے آرٹیکل
ہر ایک کو بشمول غیر شہریوں کی ضمانت دیتا ہےاور ان "ملازمت کا آزادانہ انتخاب"
رکاوٹوں کو دور کرنے کی ذمہ داری جو لطف اندوز ہونے سے روکتی ہیں کام کرنے
نسلی امتیاز پر کمیٹی امتیازی سلوک نے ریاستوں کی ذمہ [34]کا حق ان میں شامل ہیں۔
داری کو بھی واضح کیا ہے۔ اقدامات کو نافذ کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے
کہ غیر شہریوں کو ان کے کام کے حالات یا کام کی ضروریات میں امتیازی سلوک کا
سامنا نہ کرنا پڑے۔ [35]

37- تاہم ، کیونکہ تھائی ملکی قانون قانونی طور پرپناہ گزین کی حیثیت تسلیم نہیں کرتا ہے۔
پناہ گزینوں اور پناہ کے متلاشیوں سےغیر قانونی تارکین وطن کے طور پر سلوک کیا
جاتا ہے۔ تھائی لینڈ غیر قانونی تارکین وطن کو عام طور پر کام کرنے کی اجازت نہیں
نظریہ میں ، تھائی لینڈ کا لیبر پروٹیکشن ایکٹ اور دیگر گھریلو لیبر قوانین غیر [36]دیتا۔
ملکیوں پر یکساں طور پر لاگو ہوتے ہیں اوربدسلوکی کے خلاف کچھ تحفظ فراہم ہو گا۔
تاہم ، عملی طور پر ، تھائی لینڈ کے لیبر قوانین کی ناکافی نگرانی اور نفاذ ، مہاجرین
بے :کی قانونی حیثیت کے فقدان کے ساتھ ، مہاجرین کا نقصان اور استحصال ہوتا ہے
ایمان آجر استحصالی اجرت دیتے ہیں پناہ گزینوں کو دوسری صورت میں غیر قانونی
حالات میں کام کرنے ، پناہ گزینوں کی اجرت کو روکنے ، اور من مانی طور پر
ملازمت ختم کرنے کا سامنا ہوتا ہے اورزندہ رہنے کے لیے پیسے کمانے کے لیے پناہ
گزینوں کو کام کی ضرورت کے مطابق قبول کرنے میں بہت کم انتخاب ہوتا ہے۔ [37]
جب مالکان کے ساتھ تنازعہ ہو مہاجرین اپنے لیے انصاف اور قانونی تحفظ مانگنے
سے ڈرتے ہیں۔ ان کی غیر قانونی حیثیت کی وجہ سے ایک انتہائی صورت حال میں
جہاں ایک پناہ گزین کام پر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا ، زندہ بچ جانے والے خاندان
کے افراد کو ان کے حقوق کو سمجھنے کے لیے قانونی مشاورت کی ضرورت پڑی۔
اسایلم ایکسیس تھائی لینڈ کی مدد سے ، آخر کار رپورٹ کرنے میں کامیاب رہے۔ کیس

میں پولیس نے آجر کے ساتھ بات چیت کی۔ پھر بھی خاندان کوقانون میں بیان کردہ معاوضے سے تھوڑی سی ہی رقم ملی۔

- کم آمدنی کے ساتھ ، پناہ کے متلاشی اور پناہ گزین اپنے خاندانوں کے لیےصحت کی38 دیکھ بھال کے اخراجات اور ان کے بچوں کی تعلیم کو پورا کرنے میں انتہائی مشکل کا ،شکار ہیں۔ کام کرنے کے حق کا فقدان مہاجرین کا انسانیت کے نام پر مدد کرنے والوں سول سوسائٹی تنظیموں کی مدد ، بین الاقوامی تنظیمیں ، اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ ان کی زندگیوں کو دوبارہ بنانے کی قابلیت پر حملہ ہے۔

- جبکہ قومی اسکریننیگ مکانیزم سے مہاجرین کو کچھ حقوق فراہم ہونے کی توقع ہے-39 غیر ملکیوں کی ورکنگ مینجمنٹ 38لیکن اس میں کام کرنے کا حق شامل نہیں ہے۔
امرجنسی کے فرمان B.E پناہ' لوگوں کے ساتھ ایک 63 سیکشن ، (2017) 2560.
صورت حال میں لاگو کیا جا سکتا ہے۔ اس کے باوجود اسے نافذ نہیں کیا 'گزین جیسی جا سکتا۔ جب تک کہ آر ٹی جی کابینہ کی قرارداد جاری نہ کرے۔ اگر آر ٹی جی کام کرنے کے حق کو شامل کرتا ، اوردستخط کیے گئے انسانی حقوق کے معاہدوں کے مطابق عمل کرے تو یہ ایک اہم قدم ہوگا۔

وبائی امراض نے لیبر مارکیٹ سے مہاجرین کے اخراج کو مزید بڑھا دیا ہے۔ 19 - کوویڈ40 مہاجرین کا سروے کیا۔ 74 میں شہری کمیونٹیز میں 2020اسائلم ایکسس تھائی لینڈ نے مئی فیصد مہاجرین اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے 85 غیر قانونی طور پر کام کرنے والے اورانھیں حکومت کی معاوضہ اسکیم تک رسائی نہیں تھی۔ آدھے جواب دہندگان کو دوسروں سے پیسے لینے پڑے اور وہ اپنا کرایہ ادا نہیں کر سکتے تھے اور نہ ہی اپنے خاندان کے لیے ضروری سامان خرید سکتے تھے۔
جیسے حفظان صحت کی مصنوعات ، بچے کی فراہمی ، اور پینے کا پانی۔
39انہیں اپنے بچوں کو اسکول سے نکالنا پڑا کیونکہ ان کے پاس نقل و حمل کے پیسے نہیں تھے۔
فیصد سے زائد مہاجرین 90 آر ٹی جی پہلے ہی ایک ایسا ماڈل رکھتی ہے جو تھائی لینڈ میں کو میانمار ، لاؤس اور کمبوڈیا کے تارکین وطن 2021 جنوری 26 کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ مزدوروں کے لیے کابینہ کی ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جو امیگریشن حراستی مراکز میں کی صورت حال کی وجہ 19 ہیں اور اپنے اصل ملک واپس جانے کے منتظر ہیں۔ لیکن کوویڈ سے واپس نہیں جا سکتے۔ انھیں رہا کیا جائے اورکام پر بھیجا جائے-40 اگر تھائی لینڈ پناہ گزینوں اور پناہ کے متلاشیوں تک اس پالیسی کو بڑھا دیتا ہے۔ یہ بیک وقت ان کے حقوق کی حفاظت کرے گا اوراپنی افرادی قوت کو مضبوط کرے گا اور تعمیرکا کام شروع ہو گا جب تک سرحدیں بند رہیں۔

41سفارشات -

1) غیر ملکیوں کی ورکنگ مینجمنٹ امرجنسی فرمان B.E 2 ترمیم نمبر (2017) 2560. B.E نافذ کریں۔، کیمپ میں اور شہری پناہ گزینوں کے لیے کام 63 سیکشن (2018) -2561. کرنے کا حق دیں.

2) نیشنل اسکریننگ میکانزم ریگولیشن میں ترمیم کریں۔ مہاجرین اور پناہ گزینوں کو کام کرنے کا حق فراہم کریں ، وہ وقت بھی شامل کریں جب ان کے دعوے اور اپیل کا جائزہ لیا جا رہا ہو۔

3) تحفظ فراہم کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ مہاجرین کےاستحصال ، بدسلوکی ، اورکام کرنے کے خطرناک حالات کے لیے آجر ذمہ دار ہوں۔

اویغور مہاجر

42ابھی بھی - 50 تہائی بہت سے کے لگ بھگ اویغور پناہ گزین تہائی لینڈ میں باقی ہیں۔ لینڈ میں امیگریشن حراستی مراکز میں چھوٹے گروپوں میں الگ الگ بند ہیں۔ دنیا بھرکی چین کے ایغور پناہ120 میں تہائی لینڈ نے 2015 طرف سے تہائی لینڈ پر دباو تھا جب گزینوں کو ملک بدر کیا۔ ان کی جلا وطنی کو اسی سال یہاں بم دھماکہ سے جوڑا گیا کہ آر ٹی جی اویغوروں کو قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے خدشہ سمجھتا تھا کوئی پالیسی اویغور کے لیے فائدہ مند نہیں ہے کہ وہ اس سے لطف اندوز ہو سکیں۔ اور بیشتر ایغور غیر قانونی طور پر تہائی لینڈ میں رہتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ صوابدیدی حراست کے تابع ہیں۔

43ایجنسیاں - ایغور کو ایک خاص گروہ سمجھا جاتا ہے ، جس کا انتظام قومی سیکورٹی ایجنسیاں کرتی ہیں۔ اور ان کو تحفظ تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ یو این ایچ سی آرمیں رسائی حاصل نہیں، انہیں پناہ گزینوں کے اندراج اور حیثیت کے تعین کے عمل سے روکا جاتا ہے۔۔ امیگریشن حراستی مراکز میں اویغورکو سی ایس اوز سے کسی قسم کی مدد حاصل نہیں ہے۔ اورقومی سلامتی کے خدشات کی وجہ سے دوسرے قیدیوں سے مختلف سلوک کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کے دیگر عدالتی مقدمات کے برعکس ، سی ایس اوزمدد نہیں کر سکتے اور انہیں مشاہدہ کرنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ بیشتر ایغوروں کو الگ تھلگ (سے اب تک 2013) کر دیا گیا ہے۔ گرفتاری کے وقت سے آٹھ سال سے زیادہ

امیگریشن حراستی مراکزمیں ان کے لیے قابل رحم حالات ہیں۔ پیپل ایمپاورمنٹ فاؤنڈیشن نے ان کمزوروں ، جیسے بوڑھے یا بیمار لوگوں کی ضمانت کے لیے درخواست جمع کرانے کی کوشش کی۔ لیکن تھائی حکومت نے اس کی اجازت نہیں دی۔ زیادہ تر ایغور مسلمان ہیں ، لیکن آئی ڈی سی میں رویہ ناکافی ہے اور اس پر عمل نہیں کرتے۔ ان کے عقائد اور ثقافتوں کے ساتھ عام طور پر حلال کھانا فراہم نہیں ہوتا۔ کھانے میں وہ اجزاء ہوتے ہیں جو مسلمان نہیں کھا سکتے۔ سوائے رانونگ کے وہاں آئی ڈی سی حلال فوڈز مہیا کرتی ہے۔ کیونکہ بہت سے روہنگیا کے افراد بند ہیں اور وہ بھی مسلمان ہیں۔ تاہم کچھ آی ڈی سی میں باہر والے افراد ان کے لیے رمضان میں حلال کھانا بھیج سکتے ہیں۔

- سفارشات44

1) عدم جلاوطنی کو یقینی بنائیں اور اویغوروں کو چین واپس نہ بھیجیں۔
2) اویغوروں کو مہاجرین کی حیثیت کے لیے یو این ایچ سی آر کے ساتھ درخواست دینے کی اجازت دیں۔
3) اس بات کو یقینی بنائیں کہ اویغوروں سے متعلق کوئی بھی پالیسیاں بین الاقوامی معیارات کے مطابق ہوں بشمول آئی ڈی سی اور یہ کہ ایغور قیدیوں کو ضمانت تک رسائی حاصل ہو۔

4) ان کا مذہب اور عقیدہ کے مطابق ایغور قیدیوں کے ساتھ احترام کے ساتھ سلوک کیا جانا چاہیے۔ اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مسلم قیدیوں کو حلال کھانے کی اشیاء دیں۔
5) آئی ڈی سی میں سی ایس اوز کو دورہ کرنے اورایغور اسیران کو مدد فراہم کرنے کی اجازت دیں۔

اختتامی نوٹ

[1] یو این ایچ سی آر "، تھائی لینڈ میں پناہ گزین" ، یو این ایچ سی آر ، https://www.unhcr.org/th/en-

[2] ریاستی کونسل کا دفتر ، 0907/449 Nor Ror، 18 دسمبر, 2019 ، https://resolution.soc.go.th/PDF_UPLOAD/2562/9933420829.pdf

2 ، معلومات UPR [3]RP 2016 ، ستمبر 23 سفارشات کے جوابات اور رضاکارانہ وعدے :
، https: //www.upr-
info.org/sites/default/files/document/thailand/session25
_پلیجز_سفارشات اور/2016 مئی ، pdf .2016_تھائی لینڈ
158.56-p پیرا۔ ، 5.

2 ، یو پی آر معلومات [4]RP، 2016، 23 سفارشات کے جوابات۔ رضاکارانہ وعدے ستمبر :
https://www.upr-
info.org/sites/default/files/document/thailand/session_25_-
_may_2016/recommendations_and_pledges_thailand_2016.pdf, p.
16, para. 159.67

2 ، یو پی آر معلومات [5] RP سفارشات کے جوابات۔ رضاکارانہ وعدے :
23 ستمبر ، 2016 ، https: //www.upr-
info.org/sites/default/files/document/thailand/session25_may_2016/سف
پی ڈی ایف ، پی۔ .2016_تھائی لینڈ_پلیجز_ارشات اور
159.68 پیرا۔ ، 16

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل ، ورکنگ کی طرف سے اختیار کردہ رائے۔ اپنے [6]
اقوام متحدہ کا ڈاکٹر۔ ، 2020 میں صوابدید حراست پر گروپ۔ نومبر 27–23 ، انتالیسویں سیشن
، جنوری 28 ، A/HRC/WGAD/2020/70
106۔ پیرا ، 2021

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل ، ورکنگ کی طرف سے اختیار کردہ رائے۔ اپنے [7]
اقوام متحدہ کا ڈاکٹر۔ ، 2020 میں صوابدید حراست پر گروپ۔ نومبر 27–23 ، انتالیسویں سیشن
، جنوری 28 ، A/HRC/WGAD/2020/70
107۔ پیرا ، 2021

2 ، معلومات UPR [8]RP ، 2016 ، ستمبر 23 سفارشات کے جوابات۔ رضاکارانہ وعدے :
https: //www.upr-
info.org/sites/default/files/document/thailand/session25_may_2016/سف
پی ڈی ایف ، پی۔ .2016_تھائی لینڈ_پلیجز_ارشات اور
158.179۔ پیرا۔ ، 11

2 ، یو پی آر معلومات [9]RP 2016 ستمبر 23 ،سفارشات کے جوابات۔ رضاکارانہ وعدے :
https: //www.upr-
info.org/sites/default/files/document/thailand/session25_may_2016/سف
پی ڈی ایف ، پی۔ .2016_تھائی لینڈ_پلیجز_ارشات اور
-158.180 پیرا۔ ، 11

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل ، دفتر کی طرف سے تیار کردہ تالیف، اقوام متحدہ کے [10) 15 ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق، انسانی حقوق کے ضمیمہ کے پیراگرافb کے مطابق۔ (اقوام متحدہ ، 16/21 - قرارداد5 اور کونسل کے ضمیمہ کا پیراگراف 5/1 کونسل کی قرارداد -70 پیرا، 2016 ، مارچ 7 ، A/HRC/WG.6/25/THA/2 کی دستاویز

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل ، دفتر کے ذریعہ تیار کردہ سمری۔ اقوام متحدہ کے [11] کے مطابق۔ (c) 15 ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق،انسانی حقوق کے ضمیمہ کے پیراگراف اقوام متحدہ ، 16/21 - قرارداد5 اور کونسل کے ضمیمہ کا پیراگراف 5/1 کونسل کی قرارداد -67 پیرا۔ ، 2016 ،فروری 23 ، A/HRC/WG.6/25/THA/3 کی دستاویز

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل ، دفتر کے ذریعہ تیار کردہ سمری۔ اقوام متحدہ کے [12] کے مطابق۔ (c) 15 ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق، انسانی حقوق کے ضمیمہ کے پیراگراف اقوام متحدہ ، 16/21 - قرارداد5 اور کونسل کے ضمیمہ کا پیراگراف 5/1 کونسل کی قرارداد -71 پیرا۔ ، 2016، فروری 23 ، A/HRC/WG.6/25/THA/3 کی دستاویز

متبادل رپورٹ کے ساتھ تعمیل میں تھائی لینڈ" ، تھائی لینڈ کا قومی انسانی حقوق کمیشن [[13] تھائی (CERD) کے نفاذ کے بارے میں۔ نسلی امتیاز کی تمام شکلوں کے خاتمے پر کنونشن۔ " (این ایچ آر سی ٹی) لینڈ کے قومی انسانی حقوق کمیشن کی طرف سے
https://tbinternet.ohchr.org/_layouts/15/treatybodyexternal/Download
.aspx?symbolno=INT%2fCERD%2fIFN%2fTHA%2f42390&Lang=en,
p. 13

-بنکاک ساؤتھ میونسپل کورٹ کا فیصلہ نمبر تور [14]Or-5/2561.

بینکاک نوم پنہ ڈیل؟ سیم سوکھا کی جلاوطنی" ، یامیوت سوتیچیا اور تھاو پورن کومیتھا [15] ، 2018 ، فروری 23 ، پراچائی" ، اور غیر یقینی مستقبل۔ تھائی جلاوطنوں کی
-https://prachatai.com/english/node/7645

"، کمبوڈین کارکن کو تھائی لینڈ سے ملک بدری کا سامنا ہے" رائٹرز [16]
، 2018 ، دسمبر 7 ، بینکاک پوسٹ
https://www.bangkokpost.com/world/1589702/cambodian-filmmaker-
-کمبوڈین فلم ساز کوتھائی لینڈ سے جلاوطنی کا سامنا ہے

، (ICCPR) شہری اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ [17]
16 ، کو اپنایا 1966 ، دسمبرG.A. اقوام متحدہ کی دستاویز۔ ، (XXI) 2200A ریسA 6316/
-(3) 14 تھائی لینڈ ، آرٹیکل کے ذریعہ توثیق شدہ۔ ،

، 1934 ، تھائی لینڈ کریمنل پروسیجر کوڈ [18]B.Eسیکشن۔ ، 2477 .
13-

، 2003 ، تھائی لینڈ چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ [19]B.E-22 سیکشن ، 2546 .

تھائی لینڈ نابالغ اور خاندانی عدالت اور نابالغ اور خاندان۔ [20]
، 2010 ، کیس پروسیجر ایکٹB.Eسیکشن ، 2553 . 70 -72 اور

تھائی لینڈ نابالغ اور خاندانی عدالت اور نابالغ اور خاندان۔ [21]
، 2010 ، کیس پروسیجر ایکٹB.E-73 سیکشن ، 2553 .

تھائی لینڈ نابالغ اور خاندانی عدالت اور نابالغ اور خاندان۔ [22]
، 2010 ، کیس پروسیجر ایکٹB.Eسیکشن ، 2553 . 70 -78 اور ، 73 ، 72 ،

، 1934 ، تھائی لینڈ کریمنل پروسیجر کوڈ [23]B.Eسیکشن۔ ، 2477 .
90-

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل ، ورکنگ گروپ کی رپورٹ آن۔ [24]
جولائی 15، A/HRC/33/16 یونیورسل پیریڈک ریویو تھائی لینڈ ، اقوام متحدہ کا ڈاکومنٹ۔
، 158.152، 158.151 ، 158.146 ، 158.145 ، 158.70 ، 158.37 پیرا۔ ، 2016
158.154-

تھائی لینڈ کے نفاذ کی جھلکیاں۔ سفارشات" ، یو پی آر کے دوسرے چکر کے تحت معلومات [25]
اور رضاکارانہ وعدے۔
-https: //www.upr ،" (وسط مدتی اپ ڈیٹ) 2016-2018 یونیورسل پیریڈک ریویو

info.org/sites/default/files/document/thailand/session25_may_2016/tha
ilandimplementation2ndcycle.pdf ، p.9.

5/2560- رپورٹ نمبر" ، تھائی لینڈ کی قومی انسانی حقوق کونسل [26]
پبلک ہیلتھ سروس اور ویلفیئر سے فائدہ اٹھانے کے حق پرعوام تک رسائی کی صورت میں حق
،" اور ذاتی حیثیت سے متعلق ریاست۔ شہری پناہ گزینوں اور پناہ گزینوں کی صحت کی خدمت
2017
،http://library.nhrc.or.th/ulib/document/report/report2560_5E.pdf-

[27] ابیڈ۔ *Ibid*

ریپیونگ سوپانچائمٹ ایٹ ال ، صحت کی حیثیت اور صحت کی دیکھ بھال۔ گریٹر بینکاک [28]
پالیسی تجزیہ اور غیر :2020 میں شہری مہاجرین کے درمیان رسائی 2019 ، تھائی لینڈ ،
2020 ، 1 ضروری سروے ، بین الاقوامی صحت۔ پالیسی پروگرام فاؤنڈیشن ، نونہابوری ، دسمبر
-69 پی پی ،

بنکاک۔ "، آسیان کے انتہائی کمزوروں کی حفاظت" ، تھانا بونلرٹ [29]
، 2019 نومبر 2 ، پوسٹ
https://www.bangkokpost.com/thailand/general/1785419/protecting-
سب سے زیادہ کمزور-آسیان

، 2019 ، "پل بنائیں ، دیواریں نہیں " ، جی ای ایم [30]
-44 پی۔ ، https://unesdoc.unesco.org/ark:/48223/pf0000265866

مستقبل کا ایک بہتر راستہ ۔" ، بچوں اور عالمی تعلیم کو بچائیں [31]
،" تھائی لینڈ میں مہاجر بچوں کے لیے تعلیم کا جائزہ
2014 ، http://thailand.worlded.org/wp-
، 2016/04/MESR-Policy-Brief.pdf/اپ لوڈز/موادp-2 .

اقوام متحدہ تعلیمی ، سائنسی اور ثقافتی۔ [32]
، "مسلح تصادم اور تعلیم :پوشیدہ بحران" ، تنظیم
2010 ، https://unesdoc.unesco.org/ark:/48223
/pf0000190709

اقوام متحدہ تعلیمی ، سائنسی اور ثقافتی۔ [33]

، تنظیم اور پائیدار ترقی کے اہداف ، ہجرت
، 2019 ، "پل بنائیں ، دیواریں نہیں :نقل مکانی اور تعلیم"
44- پی- ، https://unesdoc.unesco.org/ark:/48223/pf0000265866

29- سی ای آر ڈی ،غیر شہری کے ساتھ امتیازی سلوک کے خلاف عمومی سفارش، پیرا- [34]

سی ای آر ڈی ، دسویں سے تیرہویں پراسرئیل پرپیریوڈک رپورٹس پر مشاہدات کا خلاصه [35
، جون 14 ، CERD/C/ISR/CO/13-
26- پیرا- ، 2007
، تھائی لینڈ امیگریشن ایکٹ [36]34-B.E سیکشن ، 2017 ، 2522 .

لیبر پروٹیکشن برائے غیر قانونی غیر ملکی-" ، سیام لیگل انٹرنیشنل [37]
ایچ جی قانونی وسائل-" ، تھائی لینڈ میں کارکن
https://www.hg.org/legal-articles/labor-protection-for-illegal-foreign-
36722- تھائی لینڈ میں ورکرز

اسکریننگ پر وزیر اعظم کے دفتر کا ضابطہ- [38]
غیر ملکی جو بادشاہی میں داخل ہوتے ہیں اور واپس اپنے ملک جانے کے قابل نہیں ہوتے ہیں-
2562 ، 25 دسمبر ، 2019-B E

اثرات کا تجزیہ اور- COVID-19" ، اسائلم ایکسس تھائی لینڈ [39]
2020- ریپڈ نیڈ اسسمنٹ ہاوس ہولڈ سروے ، جون
https://drive.google.com/file/d/1h5ZADNKDqjTt7F1aKmnKyuDyr_UK
7UvZ/ دیکھیں-

پڑوسی ممالک سے قیدیوں کورہائی 3 کی کابینہ کی قرارداد جس میں 2021 جنوری 26 [40]
اور کام کی اجازت دی گئی-
http://www.ratchakitcha.soc.go.th/DATA/PDF/2564/E/035/T_0046.PD
F